

نئی آواز

اُردو کور کی درسی کتاب

(بارھویں جماعت کے لیے)



5286

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپ کرنا، یا دواشت کے ذریعے یا بافت کے سٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی ہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپیس شری اروندو مارک	نئی دہلی - 110016
فون 011-26562708	108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج بنگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک لھر، نوجیون	فون 079-27541446
امہر آباد - 380014	سی ڈبلیو سی کیپیس بہنمائل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی
کولکچر - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں	فون 0361-2674869
کواہائی - 781021	

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	: شوینا آپل
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	: ابیناش گلو
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
پروڈکشن اسٹنٹ	: اتل سکسینہ
سرورق	: اروپ گپتا

پہلا ایڈیشن

مارچ 2012 چپتر 1933

دیگر طباعت

ستمبر 2013 بہادر 1935

مارچ 2019 چپتر 1940

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2012

قیمت : ₹ 110.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ نئی دہلی نے
چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ- 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

مارچ 2011

اس کتاب کے بارے میں

’قومی درسیات کا خاکہ - 2005‘ کی سفارشات کے پیش نظر اردو کی یہ درسی کتاب سی بی ایس ای میں رائج ’اردو کورس‘ کی کورس کے تحت بارہویں جماعت کے طلباء کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں متن کے انتخاب اور پیش کش دونوں سطحوں پر یہ کوشش شامل رہی ہے کہ ’بی کورس‘ کے تحت اردو زبان کی تدریس روایتی اور بوجھل نہ ہو کر طلباء کی زندگی، دلچسپی اور تجربے سے ہم آہنگ ہو سکے اور ان کی لسانی اور ادبی صلاحیتوں میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں: I حصہ نثر II حصہ نظم۔ پہلے حصے میں ادبی معلوماتی اور تہذیبی مضامین کے ساتھ ترجمہ، خط، انشائیہ، افسانے، سفرنامہ، ڈراما اور ناول کے اقتباسات اور دوسرے حصے میں رباعیات، مثنوی اور نظمیں شامل ہیں۔ کتاب میں متن کے ساتھ دی جانے والی مشقوں میں تفہیمی عملی سرگرمیوں اور نصاب میں شامل عملی قواعد پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ کتاب کے ظاہری حسن کو نکھارنے اور طلباء مرکوز بنانے کے لیے مصنفین کا شخصی تعارف، تصویری خاکے، متعلقہ اصناف کا تعارف اور متن سے متعلق تصاویر شامل کی گئی ہیں۔

اس کتاب کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلباء، کتاب اور استاد کے مابین مکالماتی رشتہ قائم ہو سکے۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمپریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمپریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لیٹنگو، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابن کنول، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ارتضیٰ کریم، پروفیسر اینڈ ہیڈ، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

جمشید قمر، مولانا آزاد اسٹڈی سرکل، رانچی

حمید سہروردی، (پروفیسر ریٹائرڈ) گلبرگہ یونیورسٹی، گلبرگہ

خالد محمود، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

رضوان الحق، اسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال

ساحل احمد، (ریڈر ریٹائرڈ) فینکس اپارٹمنٹ، جوہری فارم، جامعہ نگر، نئی دہلی

شامہ بلال، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، اسٹنٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی

شہزاد انجم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی
 غضنفر علی، ڈائریکٹر، اکادمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 قمر سلیم، سینئر لیکچرر، شعبہ اردو، انجمن اسلام، اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن، نوی ممبئی
 محمد فیروز، (ریڈر ریٹائرڈ) گلی تحصیل دار، کوچہ دکھنی رائے، نئی دہلی
 مولانا بخش، سینئر لیکچرر، شعبہ اردو، دیال سنگھ کالج، نئی دہلی
 ناظمہ حبیب، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ گرلس سینئر سیکنڈری اسکول، نورنگر، نئی دہلی
 نفیس حسن، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجیری گیٹ، دہلی
 نکھت پروین، پی جی ٹی، اردو، کریسٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
 دیوان حٹان خان، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں مرزا فرحت اللہ بیگ کا مضمون 'پھول والوں کی سیر' اور کمار گندھرو کا 'بے مثال گلوکارہ'۔ لتا منگیشکر، امتیاز علی تاج کا مزاحیہ مضمون 'چچا چھلکنے نے خط لکھا'، مرزا غالب کے 'خطوط' رشید احمد صدیقی کا انشائیہ 'دعوت' اور ابن انشا کا 'ذرا فون کر لوں'، علی عباس حسینی کا افسانہ 'گاؤں کی لاج' اور اعظم کریوی کا 'بڑے بول کا سر نیچا'، قرۃ العین حیدر کا سفر نامہ 'ستمبر کا چاند' (تلخیص)، حبیب تنویر کا ڈراما، 'آگرہ بازار'، کرشن چندر کا ناول 'ایک گدھے کی سرگزشت'، جگت موہن لال رواں کی رباعیات، چکبست لکھنوی کی نظم 'پھول مالا'، ساحر لدھیانوی کی طویل نظم 'پرچھائیاں' اور میر کی مثنوی 'اپنے گھر کا حال' کی تلخیص شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی شاعروں، ادیبوں کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹرز ساجد خلیل فلاچی، محمد عارف رضا اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصہ لیا ہے، کونسل ان کی بھی شکر گزار ہے۔

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

(حصہ نثر)

02-08	(ماخوذ)	مضمون	میگھالیہ	1-
09-17	رشید احمد صدیقی	انشائیہ	دعوت	2-
18-28	علی عباس حسینی	افسانہ	گاؤں کی لاج	3-
29-34	کمار گندھرو	ترجمہ	بے مثال گلوکارہ۔ تانمیشکر	4-
35-43	قرۃ العین حیدر	سفرنامہ	جاپان (ستمبر کا چاند)	5-
44-51	سیّد امتیاز علی تاج	مزاحیہ مضمون	چچا چھلکن نے خط لکھا	6-
52-59	ابن انشا	انشائیہ	ذرا فون کر لوں	7-
60-66	مرزا غالب	مکتوب نگاری	خط	8-
67-71	اعظم کریوی	افسانہ	بڑے بول کا سر نیچا	9-
72-79	مرزا فرحت اللہ بیگ	مضمون	پھول والوں کی سیر	10-
80-99	حبیب تنویر	ڈراما	آگرہ بازار	11-
100-122	کرشن چندر	ناول	ایک گدھے کی سرگزشت	12-

(حصہ نظم)

124-129	جگت موہن لال روائ	نظم	رباعیاں	13-
130-136	برج نرائن چکبست	نظم	پھول والا	14-
137-147	ساحر لدھیانوی	طویل نظم	پرچھائیاں	15-
148-154	میر تقی میر	مثنوی	اپنے گھر کا حال	16-

© NCERT
not to be republished